ماڈیول 9

عنوان	ماڈیول کا عمومی جائزہ
• رکوع نمبر 6،7 • آیت نمبر 41-53	• منافقوں اور مومنوں کے حالات

سورۃ النور

پہاڑ بھی تسبیح کرتے ہیں

﴿اِنَّا سَخَّرْنَا الْجِبَالَ مَعَهٗ يُسَبِّحْنَ بِالْعَشِيِّ وَ الْاِشْرَاقِ﴾

”بے شک ہم نے اُس کے ساتھ پہاڑوں کو مسخر کر دیا کہ وہ صبح و شام تسبیح کرتے تھے۔“

(ص:18)

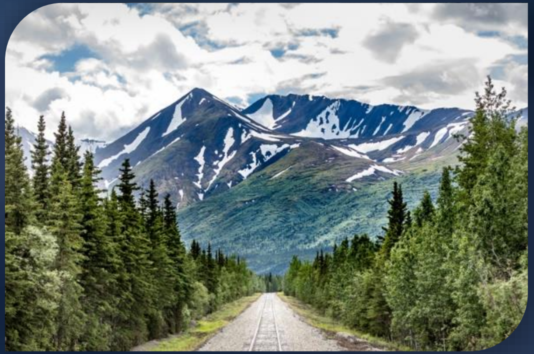

سورۃ النور

چیونٹیوں کی تسبیح

چیونٹیوں کی تسبیح کے بارے میں نبی ﷺ نے واضح فرمایا:

” ایک چیونٹی نے ایک نبی عزیر یا موسیٰ علیہ السلام کو کاٹ لیا تو ان کے حکم سے چیونٹیوں کے سارے گھر جلا دیئے گئے۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے ان کے پاس وحی بھیجی کہ اگر تمہیں ایک چیونٹی نے کاٹ لیا تھا تو تم نے ایسی خلقت کو جلا کر خاک کر دیا جو اللہ تعالیٰ کی تسبیح بیان کرتی تھی۔“

(صحیح بخاری:3019)

سورة النور

کائنات کی ہر چیز اللہ تعالیٰ کے حکم سے اور اس کے قانون کے سامنے سر تسلیم خم کئے ہوئے ہے۔ جس کام پر اسے اللہ تعالیٰ نے لگا دیا ہے بلا چوں وچرا اس کو سر انجام دے رہی ہے

سورۃ النور

اللہ تعالیٰ نے انسان کو شعور دلایا ہے کہ ننھی مخلوقات اپنے
خالق کو پہچانتی ہیں اور اپنی نماز اور تسبیح کا طریقہ جانتی ہیں
لیکن تمہیں اختیار دیا ہے جس میں تمہارا امتحان ہے کہ چاہو تو اللہ تعالیٰ کی اطاعت
کرلو اور چاہو تو انکار کردو۔ اور تم اپنے خالق کو نہیں پہچانتے اپنی زندگی کے پروگرام
کا علم نہیں رکھتے اور اپنی تسبیح اور عبادت کے طریقے نہیں جانتے

سورة النور

جو بھی اللہ تعالیٰ کے
دیئے ہوئے علم کی
روشنی میں نہیں وہ
اندھیرے میں ہے

علم کے
بغیر تو کفر اور گمراہی
کے اندھیرے ہیں

اللہ تعالیٰ کے نور تک
رسائی علم کے
بغیر ممکن نہیں

سورة النور

انسان کے دائیں بائیں آگے پیچھے، اوپر نیچے ہر چیز شکلوں، رنگوں اور مزاجوں کے
اختلاف کے باوجود بنیادی مقصد کے اعتبار سے ایک ہے سب کا مقصد اللہ تعالیٰ
کی اطاعت کرنا، اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کرنا، اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرنا ہے

سورة النور

اللہ تعالیٰ کے مقابلے میں کوئی پناہ نہیں لہٰذا سرکشی چھوڑ کر اس کی
طرف توجہ کرلو، اُسے جانو، اُسے سمجھو، اُس سے خوف رکھو، اُسی
سے اُمید کا رشتہ قائم کرلو، اسی پر توکل کرو، اُسی کے لئے جیئو، اُسی
کے لئے جان دے دو، اُسی کے لئے جینے کے طریقوں کا علم
حاصل کرلو، اُسی کے لئے جان گھلانے اور جان دینے والے کام
کرو، اسی کے پاس لوٹ کر جانا ہے، جہاں وہ ہر ایک کے بارے
میں عدل سے فیصلے کرے گا

﴿أَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِيْ تَشْرَبُوْنَ (٦٨) ءَأَنْتُمْ أَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ أَمْ
نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ (٦٩)﴾

”تو کیا تم نے دیکھا وہ پانی جو تم پیتے ہو؟ کیا اسے بادلوں سے تم نے نازل
کیا ہے یا اس کے نازل کرنے والے ہم ہیں؟“

(الواقعہ: 68،69)

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

”(پہلے صرف) اللہ تعالیٰ کی ذات تھی اور اس کے سوا کوئی چیز نہ تھی
اس کا عرش پانی پر تھا۔ اس نے ہر چیز کو لوح محفوظ میں لکھ
لیا اور آسمان اور زمین پیدا کیے۔“

(صحیح بخاری کتاب بدء الخلق)

سورة النور

1

صراط مستقیم سے
مراد ہدایت کا راستہ ہے

2

صراط مستقیم اللہ تعالیٰ کی کتاب قرآن
مجید ہے جس کے مطابق زندگی
بسر کرکے انسان اپنی منزل جنت تک
پہنچ سکتا ہے

3

یہ سیدھا جنت تک لے
جانے والا راستہ ہے

4

اس راستے پر وہ لوگ چلتے ہیں
جو علم حق کو ترجیح دیتے ہیں
اور اس پر عمل کرتے ہیں

سورۃ النور

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

”منافق کی مثال اس بکری کی ہے جو دو ریوڑوں کے درمیان ماری ماری پھرتی ہو، کبھی اس ریوڑ میں آتی ہو اور کبھی اس میں۔“

(صحیح مسلم:2784)

سورۃ النور

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

”ساری اُمت جنت میں جائے گی سوائے ان کے جنہوں نے انکار کیا صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! انکار کون کرے گا؟ فرمایا: ”جو میری اطاعت کرے گا وہ جنت میں داخل ہو گا جو میری نافرمانی کرے گا اس نے انکار کیا۔“

(صحیح بخاری:7280)

سورۃ النور

مومن وہ ہے جو خوشی اور غم میں حق کی پیروی کرتا ہے
جب شریعت کا حکم اس کی خواہشات نفس کے خلاف ہو تو وہ
شریعت کو مقدم رکھتا ہے

سورة النور

- شک کی بیماری کی وجہ سے انسان کو اللہ تعالیٰ کے احکامات کے بارے میں شک ہو جاتا ہے۔
- انسان کو اللہ تعالیٰ کے عدل کے بارے میں شک ہو جاتا ہے۔
- انسان کو یہ شک ہو جاتا ہے کہ آیا اسلام عادلانہ نظام قائم کر سکتا ہے یا نہیں۔

مومنوں کی صفات

- جب انہیں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی طرف بلایا جاتا ہے تو ان کی آواز پر لبیک کہتے ہیں
- اللہ تعالیٰ کی کتاب اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت کے ماسوا کوئی اور راستہ تلاش نہیں کرتے

سورة النور

سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
اسلام کا مضبوط کڑا، اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کی
گواہی، نماز کی پابندی، زکوٰۃ کی ادائیگی اور مسلمانوں کے
بادشاہ کی اطاعت ہے۔

(تفسیر ابن کثیر)

سورۃ النور

کامیاب لوگوں کی صفات

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی فرماں برداری کرتے ہیں

اللہ تعالیٰ سے ڈرتے ہیں

ایسے لوگوں کے لیے دنیا اور آخرت کی ہر بھلائی ہے

اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے بچتے ہیں

سورة النور

Allah
subhanahu wa ta'ala
Is WATCHING Me

تقوی

❖ اللہ تعالیٰ کے خوف سے برے کاموں کو چھوڑ دینا

❖ اللہ تعالیٰ سے ثواب کی نیت رکھ کر نیک کام کرنا